ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب	....	ملفوظات
مصنف	....	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق	....	امر شاہد
مطبع	....	فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ	....	[illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

عرض: بیعت کے کیا معنی ہیں۔

ارشاد: بیعت کے معنی بک جانا۔ سبع سنابل شریف میں ہے: ایک صاحب کو سزائے موت کا حکم بادشاہ نے دیا۔ جلاد نے تلوار کھینچی، یہ ایک شیخ کے مزار کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو گئے، جلاد نے کہا: اس وقت قبلہ کو منہ کرتے ہیں فرمایا تو اپنا کام کر میں نے قبلہ کو منہ کر لیا ہے۔ اور یہ بھی یہی بات کہ کعبہ قبلہ ہے جسم کا اور شیخ قبلہ ہے روح کا۔ اس کا نام ارادت ہے، اگر اس طرح صدق عقیدت کے ساتھ ایک دروازہ پکڑ لے تو اس کو فیض ضرور آئے گا۔ اگر شیخ خالی ہے تو شیخ کا شیخ تو خالی نہ ہوگا اور بالفرض وہ بھی نہ سہی تو حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو معدن فیض ومنبع انوار ہیں ان سے فیض آئے گا۔ سلسلہ صحیح و متصل ہونا چاہئے۔

ایک فقیر بھیک مانگنے والا ایک دکان پر کھڑا کہہ رہا تھا: ایک روپیہ دے دو نہ دیتا تھا۔ فقیر نے کا دیتا ہے تو دے ورنہ تیری ساری دکان الٹ دوں گا۔ اس تھوڑی دیر میں بہت لوگ جمع ہو گئے۔ اتفاقاً ایک صاحب دل کا گزر ہوا جن کے سب لوگ معتقد تھے۔ انہوں نے دوکاندار سے فرمایا: جلد روپیہ اسے دے ورنہ دوکان ٹوٹ جائے گی۔ لوگوں نے عرض کی۔ حضرت یہ بے شرع جاہل کیا کر سکتا ہے! فرمایا میں نے اس فقیر کے باطن پر نظر ڈالی کہ کچھ ہے بھی۔ معلوم ہوا بالکل خالی ہے پھر اس کے شیخ کو دیکھا اسے بھی خالی پایا۔ اس کے شیخ کے شیخ کو دیکھا انہیں اہل اللہ سے پایا اور دیکھا، وہ منتظر کھڑے ہیں کہ کب اس کی زبان سے نکلے اور میں دکان اُلٹ دوں۔ تو بات کیا تھی کہ شیخ کا دامن قوت کے ساتھ پکڑے ہوئے تھا۔ ائمہ دین فرماتے ہیں کہ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دفتر میں قیامت تک کے مریدین کے نام درج ہیں جس قدر غلامی میں ہیں یا آنے والے ہیں حضور پرنور رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ربِ عزوجل نے مجھے ایک دفتر عطا فرمایا کہ منتہائے نظر تک وسیع تھا اور اس میں قیامت تک کے میرے مریدین کے نام تھے اور مجھ سے فرمایا وَ هَبْتُهُمْ لَکَ میں نے یہ سب تمہیں بخش دیئے۔

عرض: حضور یہ تو جبراً روپیہ لینا ہوا، اُن ولی اللہ نے اگر اس کی دکان بچانے کو دینے کی تاکید فرمائی۔ ممکن تھا جیسے دفع ظلم کے لئے رشوت دینا، مگر اس فقیر کے دادا پیر نے کہ اہل اللہ سے تھے، اس ظلم کی تائید کیونکر روا رکھی۔